بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — فون نمبر ۹۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم اتوار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۲ شوال ۱۳۸۸ھ ۱۲ صلح ۱۳۴۸ ہش ۱۲ جنوری ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۱

اخبار احمدیہ

—○ ربوہ ۱۱ صلح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

—○ ربوہ ۱۱ صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تاحال ناساز چلی آرہی ہے ۔ گذشتہ رات سے سردرد، گلے میں درد اور کھانسی کی تکلیف پھر زیادہ ہے ۔ رات بھر نیند نہیں آسکی ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین ۔

—○ ربوہ ۱۱ صلح ۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طبیعت انفلوئنزا کے شدید حملہ کی وجہ سے بہت ناساز ہے ۔ تیز بخار اور کھانسی کے علاوہ سر اور تمام جسم میں شدید درد ہے ۔ بخار بار بار تیز ہو جاتا ہے ۔ اور علاج کے باوجود ابھی افاقہ کی صورت پیدا نہیں ہوئی ہے احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

—○ ربوہ ۱۱ صلح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے کل یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی ۔ خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری رضی اللہ عنہ کی وفات کا نیز پیغام حق کی اشاعت اور افراد جماعت کی تربیت کے ضمن میں آپ کی نہایت قابل قدر خدمات کا ذکر فرمانے کے بعد مربیان سلسلہ کو اصلاح و ارشاد اور تربیت کا فریضہ کما حقہ ادا کرنے کے سلسلہ میں ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ۔ اس سلسلہ میں حضور نے قرآن مجید کی متعدد آیات کی روشنی میں واضح فرمایا کہ صحیح معنوں میں مربی بننے کے لئے دو چیزوں کو بنیادی اہمیت حاصل ہے اول تقویٰ فراست دوم گداز دل

حضور ایدہ اللہ سے ملاقاتوں کے متعلق

ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے آئندہ ملاقاتیں بروز اتوار اور جمعرات دس بجے صبح سے بارہ بجے تک ہوا کریں گی ۔ ملاقات کے خواہشمند احباب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لا کر اپنے نام پہلے سے لکھوا دیا کریں ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایک الہامی دعا جو اسم اعظم کا درجہ رکھتی ہے

جو شخص اس دعا کو پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہوگی

"رات کو میری ایسی حالت تھی ۔ اگر خدا تعالیٰ کی وحی نہ ہوتی تو میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا کہ میرا آخری وقت ہے ۔ ایسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر میں ہوں اور وہ کوچہ سربستہ سا معلوم ہوتا ہے کہ تین بھینسے آئے ہیں ۔ ایک ان میں سے میری طرف آیا تو میں نے اسے مار کر ہٹا دیا ۔ پھر دوسرا آیا تو اسے بھی ہٹا دیا ۔ پھر تیسرا آیا اور وہ ایسا پُر زور معلوم ہوتا تھا کہ میں نے خیال کیا کہ اب اس سے مفر نہیں ہے ۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا تو اس نے اپنا منہ ایک طرف پھیر لیا ۔ میں نے اس وقت غنیمت سمجھا کہ اس کے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں ۔ میں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال آیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا مگر میں نے پھر کر نہ دیکھا ۔ اس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے دل پر مندرجہ ذیل دعا القا کی گئی ۔ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ ۔ میرے دل میں ڈالا گیا ۔ یہ اسم اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہوگی ۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۶۴)

فضل عمر فاؤنڈیشن کی وصولی چھبیس لاکھ بہتر ہزار روپے تک پہنچ گئی

اللہ تعالیٰ احباب کے اخلاص اور ایثار کو شرف قبولیت بخشے

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی بابرکت تحریک جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی منظوری سے شروع کی گئی تھی اس میں شروع سے لے کر ۷ جنوری تک وصولی کی میزان معہ جائیداد ۲۶،۷۲،۰۰۰ روپے تک پہنچ گئی ہے والحمد للہ علیٰ ذالک وذالک فضل اللہ

احباب جماعت نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک کی طرف کہ یہ وصولی کا سال ہے اور فاؤنڈیشن کی کتب اس سال کے بعد بند ہو جائیں گی خصوصی توجہ فرمائی ہے اور اپنے وعدہ کی رقم کی ادائیگی کے لئے بہت فکر مندی سے کام لیا ہے ۔ احباب نے جس طرح بڑھ چڑھ کر وعدے کئے تھے اسی اخلاص اور فدائیت سے رقوم کی ادائیگی میں پوری بشاشت سے کام لیا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء مبارک ہے کہ امسال جو فاؤنڈیشن کا تیسرا سال ہے جون تک ساری وصولی ہو جانی چاہیئے ۔ مخلصین سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق فاؤنڈیشن کی بابرکت تحریک میں اپنی موعودہ رقم جلد ادا کر کے ثواب دارین حاصل کریں ۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء کے موقعہ پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی بصیرت افروز افتتاحی تقریر

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام بڑے قیمتی ہیں انہیں دعاؤں میں اور خدا اور اس کے رسول کی باتیں سننے میں گزارو

قرآن کریم کی چند نہایت اہم اور جامع دعائیں

(مرتبہ۔ مکرم محمد یوسف صاحب سلیم شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی)

مورخہ ۲۶ ماہ فتح ۱۳۴۷ ہش مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۶۸ء کو پونے دس بجے صبح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ربوہ میں جماعت احمدیہ کے ستترویں جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے تقریر فرمائی اس کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

عزیز بھائیو اور بہنو!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

مجھے کل سے گلے میں خراش اور نزلے کی تکلیف تھی، صبح کے وقت تو آواز بالکل ہی بیٹھ رہی تھی۔ میں نے صبح کی نماز کے بعد بھی دوستوں میں

دعا کی تحریک

کی تھی۔ بیٹھی ہوئی چیز کو اللہ تعالیٰ کا سہارا ہی کھڑا کر سکتا ہے۔ دوست دعا کریں اور دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر طرح صحت سے رکھے۔ تا کہ ساری ہی ذمہ داریاں خصوصاً ان ایام کی بھاری ذمہ داری کو نبھانے کی توفیق ملے۔

اس وقت پہلے تو میں مختصراً اپنے بھائیوں کو ان ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں جو

جلسہ کے بابرکت ایام

ہم پر ڈالتے ہیں۔ یہ کوئی دنیاوی میلہ یا اکٹھ نہیں ہے۔ نہ ہم دنیا کے کسی لالچ کی خاطر یہاں جمع ہوئے ہیں۔ نہ دنیا کا کوئی خوف ہمیں یہاں آنے سے روک سکا ہے۔ ہم محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہر قسم کی جسمانی اور بعض ذہنی تکلیفیں اور پریشانیاں اٹھاتے ہوئے بھی یہاں اس لئے آئے ہیں کہ شاید اللہ تعالیٰ ہم سے کچھ ایسی دعائیں کروائے۔ یا دوسروں کی دعائیں ہمارے حق میں کچھ اس طرح قبول کرے کہ ہماری کمزوریاں

اس کی مغفرت کی چادر میں

ڈھانپی جائیں اور ہماری حقیر کوششوں کے بہترین نتائج نکلیں اور احسن ثواب اس کی طرف سے ہمیں ملے۔ ان ایام کا خصوصاً (ویسے تو ساری زندگی کا ہی عموماً) ہر لحظہ اور ہر لمحہ بڑا قیمتی ہوتا ہے۔ میری کا مراد ایک مومن کی زندگی سے ہے جو اپنے رب پر ایمان لاتا اور اس یقین پر قائم ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے لئے جو بھی مخلصانہ سانس میں اس دنیا میں لوں گا۔ وہ مجھے ابدی زندگی کا وارث اس دنیا میں بنائے گا پس ان قیمتی لمحات کو ضائع نہ ہونے دیں۔ کوشش کریں کہ ایک ایک لمحہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کو حاصل کرنے والا ہو۔ اور ہمارا کوئی لمحہ بھی شیطان چھین کے لے جانے میں کامیاب نہ ہو۔

دعاؤں میں ہمہ وقت مشغول رہیں

پیار اور محبت کو، باہمی اخوت کو بڑھائیں۔ آپس میں ملیں۔ ایک دوسرے کے حالات پوچھیں اور سب سے زیادہ اپنے رب سے ملنے کی کوشش کریں اور اسے اپنے حالات اور اپنی تکلیفیں بتائیں اور عاجزانہ اس کے حضور جھک کے اس سے کہیں کہ اے ہمارے رب ہم بہت ہی کمزور ہیں۔ ایک اہم ذمہ داری غلبۂ اسلام کی تُو نے ہم پر ڈالی ہے۔ ہم اپنی طاقتوں اور قوتوں اور استعدادوں اور وسائل اور ذرائع کو جب دیکھتے ہیں تو ہمیں یقین ہو جاتا ہے کہ ہم اپنے مقصد کو حاصل نہیں کر سکیں گے۔ لیکن ان تمام

کمزوریوں اور کوتاہیوں کے باوجود

جب ہم تیری بشارتیں سنتے اور تیری قدرتوں اور طاقتوں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ تو پھر ہمیں یقین ہو جاتا ہے کہ باوجود محض نیستی ہونے کے وہ جس سے ہر ہست نمودار ہوا۔ اور وجود پذیر ہوا وہی ہمیں کامیاب کرے گا۔ پس تو ہمیں کامیاب کر ہمیں ایسے اعمال کی توفیق دے۔ کہ جن سے تو ہم سے راضی ہو جائے۔ ایسے افکار اور ایسے منصوبے اور ان منصوبوں پہ ایسے عمل کی توفیق دے۔ جو کام تُو نے ہمارے سپرد کیا ہے کہ

دنیا کے دل میں تیری توحید کو گاڑ دیں

اور ہر سینہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت سے معمور کر دیں۔

ہم اس مقصد میں کامیاب ہو جائیں۔ ہم یہاں اللہ کے ارشادات اور احکام اور ہدایتیں سننے کے لئے اور وہ جو حسین تھا ہر رنگ میں، جس کی زبان بھی میٹھی تھی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ آپ کے شیریں بول سننے کے لئے یہاں اکٹھے ہوئے ہیں۔ پس جہاں بھی یہ شیریں آواز اٹھے وہاں آپ پہنچ جائیں اور غلط قسم کی باتوں میں وقت ضائع کرنے کی بجائے

خدا اور رسول کی باتیں سننے میں اپنا وقت خرچ کریں

اور دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ سمجھ بھی دے اور عمل کی طاقت بھی عطا کرے اور پھر اپنے فضل سے وہ نتیجہ بھی نکالے جو ہمارے دلوں کو بھی مسرور کرے اور وہ بھی خوش ہو کہ اس کے بندے اسی کے بندے بنے شیطان کے بندے نہ بنے۔

اب میں

کچھ دعائیں

جو قرآن کریم ہی کی ہیں اونچی آواز سے پڑھوں گا آپ آمین کہتے رہیں۔ غور سے سنیں اس کے مطابق خدا کے حضور جھکے رہیں پھر ہم اجتماعی دعا کے ساتھ اپنے اس جلسہ کو جس میں ہم محض اللہ کی رضا کے لئے شامل ہوئے اور جسے محض خدا کی رضا کے لئے منعقد کیا جاتا ہے افتتاح کریں گے۔ اللہ کی برکتیں، اس کے فضل اور اس کی رحمتیں ہر آن اور ہر لحظہ خصوصاً ان دنوں میں بارش کے قطروں سے بھی زیادہ ہم پر برستی رہیں کہ اس کی رحمت اور اس کے فضل اور اس کی برکت کی وسعتوں کا تصور بھی ہمارے دماغ نہیں کر سکتے۔

اے ہمارے رب تو ہر نقص سے پاک ہے۔ پیدائش عالم بے فائدہ اور بے مقصد نہیں۔ اے ہمارے رب

ہماری زندگیوں کو بے مقصد بننے سے بچالے

اور اپنے غضب کی آگ سے تو اپنی پناہ میں لے لے۔ اے ہمارے رب تیرے نام پر ایک پکارنے والے نے ہمیں پکارا اور تیری رضا کے حصول کے لئے ہم نے اس کو قبول کیا اور اس کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر تیرے نام کی عظمت اور کبریائی کے لئے ہم نے اس کی آواز پر لبیک بھی کہا۔ کس حد تک ہم نے اس عہد بیعت کو نبھایا تو ہی بہتر جانتا ہے۔ ہم کمزوریوں کے پتلے ہیں ہماری عاجزانہ پکار کو سن اور ہمارے قصور معاف کر اور ہماری بدیاں ہم سے مٹا دے اور ہمیں اس گروہ میں شامل کر جو تیری نگاہ میں نیک اور پاک ہے اور اے ہمارے رب! اے سرچشمۂ عنایات بے پایاں!! تیری طرف سے آنے والی ہر خیر کے ہم بھوکے اور فقیر ہیں۔ اے ہمارے رب ہمیں وہ سب کچھ دے جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبان پر وعدہ کیا ہے۔ اور جب جزا کا دن آئے تو ہم تیری نظروں میں ذلیل نہ ٹھہریں۔ دیکھنے والے دیکھیں اور سمجھنے والے سمجھیں کہ جو تیری راہ میں دکھ اٹھاتے اور سختیاں جھیلتے ہیں اور جن کو ذلیل کرنے اور ہلاک کرنے میں دنیا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھتی وہی تیرے پیار کو پاتے ہیں اور عباد اللہ المکرمون میں شامل کئے جاتے ہیں۔ ہم نے کوشش کی کہ ہم تیرے لئے اپنے نفسوں کی خواہشات اور ماحول کی کشش اور دنیا کی زینت سے کنارہ کش ہو جائیں اور

ہم تیری راہ میں ستائے گئے

اور ذلیل کئے گئے اور ہم نے تیری راہ میں رسوائیاں اٹھائیں اور ماریں کھائیں اور جائیدادیں لٹوائیں لیکن ہلاکت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ہم نے محبت کے اس شعلہ کو اور بھی روشن کیا جو تیرے لئے ہمارے دلوں میں موجزن ہے لیکن یہ تو ہماری سمجھ ہے اور ہو سکتا ہے کہ ہماری سمجھ کا قصور ہو ہم تیرے خوف سے لرزاں ہیں ہماری روح تیرے جلال سے کانپ رہی ہے تیری عظمت اور کبریائی نے ہمارے درخت وجود کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ اے ہمارے رب ہماری کمزوریوں، سستیوں، غفلتوں، کوتاہیوں خطاؤں اور گناہوں نے ہماری نیکیوں کو دبا دیا ہے۔ مغفرت! مغفرت!! اے رب غفور مغفرت کی چادر تلے ہمیں چھپا لے ہمارے ہاتھ نیکیوں کے پھول اور اعمال صالحہ کے ہار تیرے قدموں پر نچھاور کرنے کے لئے نہیں لا سکے۔ تہی دست تیرے قدموں پر گرتے اور تیری رحمت کی بھیک مانگتے ہیں۔ اے ہمارے رحمان! ان تہی ہاتھوں کو اپنی رحمت سے ید بیضا کر دے تیرا جمال اور محمدؐ کا حسن دنیا پر چمکے اور اسے روشن کرے۔ ان تہی ہاتھوں کو اپنے دست قدرت میں پکڑ

تیرا جلال اور محمدؐ کی عظمت دنیا پر ظاہر ہو

اسلام اور محمدؐ کے مغرور دشمن کا سر نگوں اور شرمندہ کر دے۔

اے ہمارے رب! ہماری بھول چوک پر ہمیں گرفت نہ کرنا اور ہماری خطاؤں سے درگزر کرنا ہم عاجز اور کمزور بندے ہیں مگر ہیں تو تیرے ہی بندے۔ اے ہمارے رب کبھی ایسا نہ ہو کہ ہم عہد شکن ہو کر ثواب کے کاموں سے محروم ہو جائیں اور عہد شکنی کی سزا تیری طرف سے ہمیں ملے۔ اے ہمارے محبوب! ہم ہمیشہ اپنے عہد پر قائم رہنے کی تجھ سے توفیق حاصل کرتے رہیں اور ہمیشہ ہی تیری رضا ہمارے شامل حال رہے۔ اور تیرے انعامات بے پایاں کا جو سلسلہ اسلام میں جاری ہوا ہے اس کا تسلسل کبھی نہ ٹوٹے۔

اے ہمارے رب! اپنے قہر کی گرفت سے ہمیں محفوظ رکھیو۔ تیرے غصہ کی ہمیں برداشت نہیں۔ تیری گرفت شدید ہے کچل کر رکھ دیتی اور ہلاک کر دیتی ہے ہم عاصی ہیں ہمیں معاف فرما ہم سے گناہ پر گناہ ہوا کوتاہی پر کوتاہی، اپنی رحمت کی وسیع چادر میں ہماری سب کمزوریوں کو چھپا لے ہمیں اپنی رحمتوں سے ہمیشہ نوازتا رہ۔ تو ہمارا محبوب آقا ہے تیرے دامن کو ہم نے پکڑا۔ دامن جھٹک کر ہمیں پرے نہ پھینک دینا۔ ہماری پکار کو سن اور اسلام کے ناشکرے منکروں کے خلاف ہماری مدد کو آ اور ان کے شر سے ہمیں محفوظ رکھ۔ اے ہمارے رب! تیری راہ میں جو بھی سختیاں اور آزمائشیں ہم پر آئیں ان کے برداشت کی قوت اور طاقت ہمیں بخش اور سختیوں اور آزمائشوں کے میدان میں ہمیں ثبات قدم عطا کر ہمارے پاؤں میں لغزش نہ آئے اور اپنے اور اسلام کے دشمن کے خلاف ہماری مدد کر اور ہماری کامیابی کے سامان تو خود اپنے فضل سے پیدا کر دے

اب ہم دعا کر لیتے ہیں اور دعا کے ساتھ اس جلسہ کا افتتاح ہو جائے گا۔

مُنکرینِ ہستی باریتعالیٰ کے شکوک کا ازالہ

تقریر محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ برموقع جلسہ سالانہ ۶۸ء

(۲)

زندگی کے متعلق مختلف نظریات

کارل مارکس نے یہ نظریہ پیش کیا ہے کہ ساری کائنات مادہ سے خود بخود پیدا ہوتی چلی گئی۔ خدا اور رُوح کوئی چیز نہیں۔ صرف مادہ ہے جو سب خاصیتیں اپنے اندر رکھتا ہے اور وہی ساری کائنات اور اس میں زندگی کا سبب ہے۔ انسان کو بھی وہ ارتقاء کے ذریعہ ہی مادہ سے بنا ہوُا بتاتا ہے۔ اس کے نزدیک یہ ارتقاء اب بھی جاری ہے اور اس کا آخری نتیجہ نظام ہائے معاشی کو اشتراکیت میں بدلنا ہے۔

ڈاروِن بھی اسی قسم کے ارتقاء کو پیش کرتا ہوُا خدا کی ضرورت سے فراغت دلاتا ہے اس میں اور کارل مارکس میں صرف اتنا فرق ہے کہ ڈاروِن اس ارتقاء کو انسان تک پہنچا کر ختم کر دیتا ہے اور کارل مارکس اسے اَور آگے چلا کر اشتراکیت پر ختم کرتا ہے۔

برنارڈ شا کارل مارکس کے نظریہ کی تائید میں ہے۔

ڈاروِن کو گزرے نوّے سال ہو گئے ہیں اور اس عرصہ میں سائنسی تحقیق کہیں سے کہیں پہنچ گئی ہے۔ الیکٹران اور پروٹان کی دریافت سب سے زیادہ انقلاب انگیز ہے جیسا کہ اوپر ذکر آ چکا ہے۔ اس کے علاوہ زندگی کے قائم رکھنے کے ایسے سامان بھی دریافت ہو چکے ہیں جو ڈاروِن کے وقت میں معلوم نہ تھے جیسا کہ genes۔ ان کے متعلق ایک ممتاز سائنسدان اے کریسی موریسن (A. Cressy Morrison) سابق صدر نیویارک اکیڈیمی آف سائنسز ۱۹۴۸ء میں لکھتا ہے کہ یہ عجائبات کا مجسمہ ہیں۔ یہ اس قدر حیرت انگیز طور پر چھوٹے ہیں کہ اگر وہ سارے genes اکٹھے کر دیئے جائیں جو تمام انسانوں کی زندگی کا موجب ہیں تو وہ انگلی کے پورے سے بھی کم جگہ میں آ جائیں۔ یہ genes اور ان کے ساتھی کروموزومز (Chromosomes) ہر زندہ cell میں ہوتے ہیں اور انسانوں۔ حیوانوں اور نباتات میں تمام خصوصیات انہی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ کس طرح ایسے چھوٹے ذرات میں آباؤ اجداد کی ساری خصوصیات مرکوز کر دی جاتی ہیں اس کا سمجھنا انسانی عقل سے بالا ہے۔ سب تدریجی ترقیات کی بنیاد یہی ہوتے ہیں۔

آگے وہ لکھتا ہے کہ کس طرح چند لاکھ ایٹم جو genes کی صورت میں بند ہوتے ہیں دنیا کی ساری زندگی کا موجب بنتے ہیں ایک عقلِ کُل یعنی خدا کی پیدائش کے سوا کچھ نہیں ہو سکتے۔ اس کے سوا اس کا اور کوئی جواب نہیں۔

زندگی کے متعلق یہی سائنسدان اسی مضمون میں مزید لکھتا ہے زندگی کیا چیز ہے اسے کوئی شخص نہیں سمجھ سکا نہ اس کا کوئی وزن ہے نہ لمبائی چوڑائی لیکن اس میں طاقت بے اندازہ ہے۔ درخت کی ایک زندہ جڑ پتھر میں بھی شگاف کر دیتی ہے۔ زندگی نے سمندروں اور خشکی اور ہَوا کو فتح کر لیا ہے۔ اور عناصر پر قابو پا کر ان کے اجزاء کو علیحدہ علیحدہ کر دیا ہے اور انکے نئے مرکبات بنا دئے ہیں۔ پروٹوپلازم (Protoplasm) یا مادہ حیات کے قریباً غیر مرئی قطرے کو دیکھو۔ شفاف جیلی دار۔ حرکت کی قابلیت رکھنے والا اور سورج سے طاقت حاصل کرنے والا یہ اکہرا cell شفاف۔ دُھندلا سا چھوٹا سا قطرہ اپنے اندر زندگی کا جرثومہ (germ) رکھتا ہے اور ہر چھوٹی بڑی زندہ چیز کو زندگی دینے کی طاقت رکھتا ہے۔ اس نہایت خفیف قطرہ کی طاقتیں ہماری نباتات اور جانوروں اور انسانوں سے زیادہ ہیں کیونکہ سب زندگی اسی سے آتی ہے۔ نیچر زندگی پیدا نہیں کر سکتی۔ جلے ہوئے پہاڑ اور بغیر نمک کے سمندر زندگی کے لئے ضروری چیزیں مہیا نہیں کر سکتے تھے۔ پھر خدا کے سوا یہ زندگی کس نے یہاں رکھی۔

اب دیکھئے سائنسی تحقیق سے ہی نوبت کہاں تک پہنچی۔ ڈاروِن یا کارل مارکس جس کی وجہ معلوم نہ کر سکا وہ اب اس حد تک معلوم ہو گئی کہ ساری زندگی کا باعث یہ نہایت درجہ چھوٹے ذرات ہیں۔ یہ کیسی عجیب بات ہے کہ سارے انسانوں کے زندگی کے حامل اور زندگی کے باعث ذرات کو جمع کیا جائے تو وہ انگلی کے پورے کے برابر ہیں۔ ابھی خدا جانے یہ تحقیق اس سے بھی آگے چل جائے اور انکی تہہ میں ان سے بھی چھوٹی کوئی چیز نکل آئے۔ اور اپنی آخری کڑیوں میں مادہ بالکل ہی حذف ہو جائے۔ ان معنوں میں ارتقاء ضرور ہے کہ تدریجی ترقی ہوئی ہے لیکن اتنے باریک ذرات میں ایسی زبردست طاقتیں کہاں سے آ گئیں جو دنیا میں ساری زندگی کا موجب ہو گئیں۔ پھر یہ تدریجی ترقی ہمیں اپنی نوع میں نظر آتی ہے۔ نوع بدلتی ہوئی مشاہدہ میں نہیں آتی۔ اس لئے یہ کہنا کہ بندر سے انسان بن گیا کسی صورت میں درست نہیں۔

پچھلے سالوں میں امریکہ میں ایک کتاب چھپی ہے جس کا خلاصہ مَیں نے پڑھا کہ انسان میں جو عقل اور قوتِ گویائی رکھی گئی ہے وہ ڈاروِن کی تھیوری کو غلط ثابت کرتی ہے۔ یہ درحقیقت قرآنِ کریم والی دلیل ہی ہے۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ۔

کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کر کے اس میں قوتِ بیان رکھی جو کسی اور مخلوق میں نہیں۔ جانور نہ آپس میں تبادلہ خیالات کر سکتے ہیں۔ نہ کوئی علمی مجالس قائم کر سکتے ہیں اور نہ پڑھنے اور لکھنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ کبھی کسی جانور کا ریکارڈ موجود نہیں کہ وہ مثلاً دس تک کے ہندسوں کو سمجھ سکتا ہو۔ ان میں کسی خاص بات کے متعلق شعور تو ہوتا ہے لیکن دلائل دینے والی اور سارے معاملات پر غور و فکر کر سکنے والی عقل نہیں۔ ان کی بقاء کے لئے ان میں سے ہر ایک کو شعور کا کچھ حصہ دیا گیا ہے جو وہ بھی کوئی سائنسدان یا فلاسفر نہیں بتا سکتا کہ ان میں کہاں سے آ گیا۔ مثال کے طور پر سامن (Salmon) مچھلی چھ ماہ کی ہو کر اپنی پیدائش کی جگہ سے دریا میں سمندر کی طرف چلنا شروع کر دیتی ہے سمندر میں پہنچ کر وہ غائب ہو جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سمندر کے اس حصہ میں چلی جاتی ہے جہاں برف ہی برف ہوتی ہے۔ برف میں گھُس کر وہ شکاریوں کے پنجے سے محفوظ ہو جاتی ہے۔ دو سال کے قریب وہاں گزار کر اور موٹی تازی ہو کر بااوقات ہزاروں میل کا سفر طے کر کے اسی دریا کے دہانہ پر پہنچتی ہے جہاں سے وہ سمندر میں داخل ہوئی تھی۔ اور پھر دریا میں اُوپر کی جانب چلتی ہوئی اسی جگہ پہنچ جاتی ہے جہاں سے وہ دو اڑھائی سال قبل پیدا ہو کر سمندر کی طرف چلی تھی۔ خواہ یہ فاصلہ سینکڑوں میل کا ہو۔

eel مچھلی کا معاملہ اس سے بھی زیادہ عجیب ہے۔ یہ مچھلی ذرا بڑی ہو جاتی ہے تو دُنیا کے تمام دریاؤں اور تالابوں سے ہزاروں میل کا سفر طے کر کے جزیرہ برموڈا کے پاس گہرے سمندر میں چلی جاتی ہے وہاں وہ بچے دیتی ہے اور مر جاتی ہے۔ وہ بچے واپس دریاؤں اور تالابوں اور جھیلوں میں چلے جاتے ہیں جہاں سے ان کے ماں باپ چلے تھے حالانکہ وہ خود سمندر کے اندھیروں میں اپنے وطنوں سے ہزاروں میل دُور پیدا ہوئے۔

اسی طرح اَور جانوروں کو بھی عجیب عجیب حسیں اور شعور دیئے گئے ہیں لیکن انسانی عقل کے ساتھ ان کا کوئی مقابلہ نہیں۔ انسانی عقل تو اپنی جولانی میں تمام کائنات پر محیط ہونے کی کوشش کرتی ہے اور انسان کی قوتِ بیان کے سامنے تمام مخلوق گونگی ہے۔ اسی وجہ سے انسان باقی سب پر حکومت کرتا ہے۔ خواہ جسمانی طاقت میں ان میں سے بعض کے ساتھ انسان کی کوئی نسبت ہی نہ ہو۔

(باقی)

درخواستِ دعا

خاکسار ان دنوں بعارضہ نزلہ و زکام بیمار ہے جس کی وجہ سے کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے۔ نیز بعض پریشانیاں بھی لاحق ہیں۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ شفاء عطا فرما دے اور پریشانیوں سے بھی نجات بخشے۔

خاکسار حمید الدین
فیکٹری ایریا۔ ربوہ

مشرقی پاکستان کے ایک مخلص احمدی

مکرم مولوی علی اکبر صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

(مکرم بشیر احمد صاحب بنگالی)

مکرم مولوی علی اکبر صاحب مرحوم مشرقی پاکستان کی سرزمین میں شجر احمدیت کے ایک شیریں پھل تھے۔ ایک عرصہ تک نظارت اصلاح و ارشاد کے ماتحت بطور معلم سلسلہ عالیہ احمدیہ پورے خلوص اور تندہی سے خدمت دین بجا لانے کے بعد ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۶ء بروز بدھ وار تین بجے شام ڈھاکہ میڈیکل کالج ہسپتال میں رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ ضلع نواکھالی کے ایک گاؤں احمد پور میں قریباً ۱۹۱۰ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم دینی مدرسہ میں حاصل کی اور پھر بچپن ہی میں اپنے کچھ رشتہ داروں کے ساتھ برما چلے گئے وہاں پر قیام کے دوران آپ کو احمدیت کے متعلق معلومات حاصل ہوئیں۔ سعید فطرت رکھتے تھے۔ جلد ہی احمدیت کی صداقت ان پر روشن ہو گئی صرف بارہ سال کی عمر میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل کر لی۔ قبول احمدیت کے ساتھ ہی آپ کی رشتہ داروں اور گردو پیش کے لوگوں کی طرف سے مخالفت شروع ہو گئی۔ جس کی وجہ سے آپ کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں تک کہ ایک موقعہ پر آپ کو چاقو سے حملہ کر کے لہولہان کر دیا گیا مگر آپ کے پائے ثبات میں ذرا بھی لغزش نہ آئی۔ بڑے صبر و استقلال سے مشکلات و مصائب کو برداشت کرتے رہے۔

برما سے آپ کلکتہ آئے اور وہاں پر ڈاک یارڈ (DOCK YARD) میں ملازمت اختیار کر لی۔ ان دنوں ایک میس میں رہائش رکھتے تھے۔ جہاں انہوں نے تبلیغ شروع کر دی۔ جلد ہی اللہ کے فضل سے میس میں مقیم چند تعلیم یافتہ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ پھر کیا تھا۔ مخالفت پورے زور سے شروع ہو گئی۔ ایک روز مخالفین نے موقعہ پا کر آپ کو بڑی بے دردی سے مارا پیٹا اور آخر کار آپ کو مردہ سمجھ کر بھاگ گئے۔ لیکن "جس کو اللہ رکھے اس کو کون چکھے"۔ آپ کچھ دن ہسپتال میں رہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہو کر پہلے سے بڑھ کر جوش و خروش کے ساتھ تبلیغ کے کام میں مشغول ہو گئے۔ جب اپنے آبائی گاؤں میں رہنے لگے۔ تو ایک موقعہ پر مخالفین نے لوگوں کو آپ کے خلاف سخت مشتعل کر دیا۔ ایک روز سب نے مل کر رات کی تاریکی میں آپ کے گھر پر حملہ کر دیا۔ اس وقت کچھ احمدی معزز مہمان بھی موجود تھے۔ لوگ آپ کے گھر میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ بعض مہمانوں کو بھی مارا پیٹا۔ اور آپ کو بھی سخت اذیت پہنچائی۔ لیکن اسی دوران ایک مخالف جو مخالفت میں پیش پیش تھے گھر کے سامنے ہی ایک گڑھے میں جا گرے۔ لوگوں نے اندھیرے میں یہی سمجھا کہ یہ بھی کوئی احمدی ہے۔ جو اچھی طرح قابو آ گیا ہے۔ سب نے اس کو بری طرح مارنا شروع کر دیا۔ چلاتا ہی رہ گیا کہ میں تو فلاں ہوں۔ جب لالٹین کی روشنی میں انہوں نے اپنے ساتھی کو نیم مردہ حالت میں دیکھا تو کف افسوس ملتے رہ گئے اور سخت شرمندہ ہوئے۔

مولوی صاحب مرحوم کو ان کی زندگی کے آخری دو مہینوں نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مشرقی پاکستان کی جماعتوں میں رشتہ و ناطہ کے کام پر لگایا گیا تھا۔ اس کام کو انہوں نے پورے احساس ذمہ داری کے ساتھ باحسن وجوہ نبھایا۔ اپنی ان تھک کوشش کے دوران رشتہ و ناطہ کے بارہ میں فرمایا کرتے تھے کہ شادی بیاہ جماعت میں ایک بڑا ہی اہم مسئلہ ہے اور جماعتی ترقی کے ساتھ اس کا گہرا تعلق ہے۔ اس مسئلہ کی دشواریوں کو سلجھانے کے لئے مجھے اپنے خون کا آخری قطرہ بھی قربان کرنا پڑے تو میں اس کے لئے تیار ہوں" مولوی صاحب مرحوم نے جو کچھ کہا تھا اسے عملی طور پر بھی پورا کر دکھایا۔ رشتہ و ناطہ کی کوششوں اور دوڑ دھوپ میں اچانک بیمار ہو گئے۔ تیس ستمبر کی شام کو انہوں نے دو ایک بار خون کی قے کی۔ صبح طبیعت کچھ سنبھلی تو وضو کر کے باجماعت نماز فجر ادا کی مگر نماز سے فارغ ہونے کے فوراً بعد ہی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی خون کی قے آنے لگی یہ تشویشناک حالت دیکھ کر انہیں ڈھاکہ میڈیکل کالج ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ وہاں پر وہ دو دن زیر علاج رہنے کے بعد اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون

جنازہ کو ایک دن رکھا گیا تاکہ ان کی بیوی اور بچے اور قریبی رشتہ دار آ کر ان کو آخری دفعہ دیکھ سکیں اور ان کے جنازہ میں شریک ہو سکیں۔ چونکہ موصی تھے اس لئے اسی دوران بعض احباب جماعت ڈھاکہ کے دل میں ان کو بہشتی مقبرہ میں تدفین کے لئے ربوہ بھجوانے کا خیال آیا اور پھر ایک مخلص و مخیر دوست شیخ عبد الحمید صاحب نے نعش کو بذریعہ ہوائی جہاز ربوہ پہنچانے کے اخراجات کا بار اٹھا لیا۔ اور چوہدری شریف احمد صاحب ڈھلوں نے مع اہل و عیال مغربی پاکستان واپس جانے کے لئے کچھ عرصہ سے اپنے ٹکٹ بنوا کر رکھے ہوئے تھے وہ اس موقعہ پر مولوی علی اکبر صاحب مرحوم کی نعش ربوہ پہنچانے کے لئے تیار ہو گئے (اللہ تعالیٰ ان دونوں مخلص بھائیوں اور اسی طرح ان تمام بھائیوں کو جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اس کار خیر میں حصہ لیا اجر عظیم عطا فرمائے۔)

کسی کے تصور میں بھی یہ بات نہیں تھی کہ مولوی صاحب کے لئے ایسا آسمانی انتظام بھی عمل میں آ جائیگا محض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ان کے شامل حال تھا جو انہیں بعد وفات ربوہ کی پاک سرزمین تک پہنچایا۔ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ۔ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ۔

ان کی نعش ربوہ پہنچنے کے بعد ایک مشکل یہ پیش آئی کہ حصہ جائیداد کی بابت ان کے ذمہ ایک خاصی رقم بقایا تھی۔ جس کی ادائیگی کے بعد ہی ان کی نعش قاعدہ کے مطابق بہشتی مقبرہ میں مدفون ہو سکتی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اور برائے حصول ثواب عظیم اپنے غریب الوطن خادم و مجاہد کا وہ سارا بقایا خود ادا فرما دیا۔ اور پھر ان کی نماز جنازہ بھی خود پڑھائی۔ جس کے بعد مرحوم کو حضور کے ارشاد کے مطابق مربیان کے قطعہ خاص میں دفن ہونے کی سعادت عظمیٰ حاصل ہوئی۔ اللہ اور اس کے پسندیدہ بندوں کی شان کیا نرالی ہے

آخر میں مرحوم علی اکبر صاحب کی زندگی کا ایک اور ایمان افروز واقعہ بیان کیا جاتا ہے۔ فرماتے تھے کہ شادی کے بعد لمبے عرصہ تک ان کے ہاں اولاد نہ ہوئی۔ حصول اولاد کی غرض سے ان کی خوشدامن صاحبہ نے جھاڑ پھونک اور تعویذ وغیرہ کے ذریعہ بہت جتن کئے۔ علاج معالجہ بھی کرایا گیا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ایک دن ان کی خوشدامن صاحبہ نے اپنی کوششوں کی ساری داستان انہیں سنائی۔ تو مولوی صاحب مرحوم نے کہا کہ "آپ اور آپ کی لڑکی جب تک امام مہدی علیہ السلام کو قبول نہ کریں گے۔ اس وقت تک اولاد نہیں ہو گی"۔

ان کی خوشدامن اور بیوی نے احمدیت قبول کر لی اور اس کے دس ماہ بعد بفضل اللہ تعالیٰ آپ کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ مولوی صاحب مرحوم نے اپنے پیچھے چار بیٹے چھوڑے ہیں۔ جن میں سے بڑا لڑکا اس سال میٹرک کا امتحان دے رہا ہے۔ یہ واقعہ بھی مرحوم کی احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے گہری محبت اور ان کے ایمان و اخلاص اور تبلیغی جوش کا آئینہ دار ہے

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے درجات کو بلند کرے۔ نیز آپ کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور انہیں آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

درخواست دعا

خاکسار کی بیوی کو عرصہ سے کھانسی اور بخار ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

(سید عبد الحمید شاہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصد ادائیگی

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کراچی نے مندرجہ ذیل احباب کی مزید فہرست بھجوائی ہے جنہوں نے سو فیصد ادائیگی ادا فرما دی ہے اللہ تعالیٰ ان مخلصین کو دین و دنیا کی ترقیات عطا فرماوے اور عمروں میں برکت ڈالے۔

۱ - صفیہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ عبدالحمید ارشد صاحب حلقہ دام سوامی ۔۔ ۵۔۔

۲ - نصرت رفیق صاحبہ " ۲۰ ۔۔ ۔۔

۳ - وحید بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا عبدالرشید بیگ صاحب " ۱۰۰ ۔۔ ۔۔

۴ - زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا عبدالوحید بیگ صاحب " ۱۰۰ ۔۔ ۔۔

۵ - نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ کرنل محمود احمد صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی ۱۰۰ ۔۔ ۔۔

۶ - خورشید احمد صاحب معہ بچگان " ۱۰۰ ۔۔ ۔۔

۷ - از طرف بچگان محمد شفیع صاحب ہاشمی سعود آباد ۱۰۰ ۔۔ ۔۔

۸ - اہلیہ حکیم خلیل احمد صاحب دستگیر سوسائٹی ۱۱۴ ۔۔ ۔۔

۹ - منور احمد صاحب لیاقت آباد ۱۰۰ ۔۔ ۔۔

۱۰ - محمد عبداللہ خادم صاحب محمود آباد ۱۰۰ ۔۔ ۔۔

۱۱ - سید مرتضیٰ علی صاحب مرحوم مارٹن روڈ ۵۰ ۔۔ ۔۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

اعلان

اصلاح و ارشاد کا رعایتی قیمت پر لٹریچر

ہمارے پاس رعایتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے جماعتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمالیں۔ محصول ڈاک علاوہ قیمت کے ہوگا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

۱ - اسلامی اصول کی فلاسفی ۵۰ — ۱

۲ - کشتی نوح ۵۰ — ۔

۳ - تبلیغ ہدایت ۲۵ — ۲

۴ - چالیس جواہر پارے اعلیٰ کاغذ ۵۰ — ۱

۵ - " " روی " ۔۔ — ۱

۶ - الحجۃ البالغہ ۶۲ — ۔ مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷ - چار تقریریں تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۔۔ — ۲ " " "

۸ - قرآنی انوار آرٹ پیپر ۲۵ — ۱ } خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

۹ - " " سفید کاغذ ۸۰ — ۔

۱۰ - تعمیر بیت اللہ کے تئیس عظیم الشان مقاصد ۔۔ — ۲ " " "

۱۱ - یمن اور اسود ۲۵ — ۔

۱۲ - مقام خاتم النبیین ۲۵ — ۱

۱۳ - نشان مسیح موعود ۵۰ — ۔

۱۴ - حافظ کمیر پوری کے وساوس کا ازالہ ۵۰ — ۔

۱۵ - پارہ اول (مترجم) اعلیٰ کاغذ ۵۰ — ۔

۱۶ - مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء ۵۰ — ۱

۱۷ - " " " ۱۹۶۲ء ۔۔ — ۲

۱۸ - احمدیہ تحریک پر تبصرہ ۵۰ — ۱

۱۹ - نبوت و خلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت کا موقف } ۵۰ — ۔

۲۰ - امام مہدی کا ظہور ۔۔ — ۲ مصنفہ مولوی اسعد اللہ کاشمیری

۲۱ - مسیح موعود اور جماعت احمدیہ انصاف پسند اصحاب کی نظر میں } ۔۔ — ۱ مصنفہ مولوی عبدالمنان صاحب شاہد

اعلان نکاح

برادرم خواجہ مبارک احمد صاحب ابن خواجہ ناصر احمد صاحب کا نکاح بشریٰ خانم صاحبہ بنت خواجہ محمد احمد صاحب غلہ منڈی جہانیاں ضلع لائلپور سے بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر پر سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۸ فتح / دسمبر ۱۹۶۸ء مسجد مبارک میں پڑھا۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(خواجہ منظور احمد ربوہ) ۶۹/۱/۳

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ فتح (دسمبر) کا چندہ جلد بھجوائیں

ماہ فتح ختم ہو چکا ہے۔ قائدین سے درخواست ہے کہ اس ماہ کا چندہ جلد از جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔ چندہ کی رقوم بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ آنی چاہئیں۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بھارت کی طرف سے اسرائیل کی حمایت کا اعلان

لندن ۱۰ر جنوری۔ بھارتی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا کہ اسرائیل کو زندہ رہنے کا حق ہے اور عرب ممالک کو اس کا وجود تسلیم کر لینا چاہیے انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے وجود کو تسلیم کر لینے سے ہی مشرقی وسطیٰ کا تنازعہ طے ہو سکتا ہے مسز گاندھی دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں تقریر کر رہی تھیں۔ انہوں نے کشمیر اور فرخا بند کے مسائل پر گفتگو کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ کانفرنس کے چیئرمین برطانوی وزیراعظم مسٹر ہیرلڈ ولسن نے کہا کہ وزیراعظم مسز اندرا گاندھی کو کشمیر اور فرخا بند کے مسائل پر پاکستانی وزیر خارجہ میاں ارشد حسین کی تقریر کا جواب دینا چاہیے تھا۔ اس لئے کہ بھارت اور پاکستان کے تعلقات کا انحصار انہی مسائل پر ہے لیکن مسز اندرا گاندھی نے ان مسائل پر بات چیت کرنے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ اس سے طویل بحث شروع ہو جائے گی۔ اور یہ بات دولت مشترکہ کے رکن ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون پر زور دیا۔

اسرائیل کو ہر قسم کے ہتھیار بھیجنے پر پابندی

پیرس ۱۰ر جنوری۔ فرانس نے اعلان کیا ہے کہ اس نے اسرائیل کو ہر قسم کے جنگی ہتھیار فراہم کرنے پر مکمل پابندی لگا دی ہے جس کا مقصد مشرق وسطیٰ میں طول پکڑنے والی لڑائیوں کی روک تھام کرنا ہے۔ اس بات کا اعلان وزارت اطلاعات کے ترجمان جوئیل تھیول نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

سرکاری ترجمان نے ایک بیان پڑھا جس میں بیروت ایئرپورٹ پر ۲۸ر دسمبر کو کئے گئے اسرائیلی حملے کی شدید مذمت کی گئی۔ اور اسے قطعی طور پر غیر منصفانہ قرار دیا گیا ہے اور ان تمام جارحانہ حملوں کی بھی مذمت کی گئی جو جون ۱۹۶۷ء کی عرب اسرائیلی جنگ کے بعد مختلف عرب محاذوں پر اسرائیل دیتی رہی ہے۔ فرانس کے ترجمان مسٹر تھیول نے اسرائیل کو ہتھیاروں کی سپلائی بند کرنے کی وجہ نہیں بتلائیں۔ انہوں نے کہا ہتھیاروں کی فراہمی گذشتہ ہفتے سے بند کی گئی ہے

اسرائیل نے ایٹم بم تیار کر لیا

نیویارک ۱۰ر جنوری۔ باخبر ذرائع کے مطابق اسرائیل نے عرب ممالک کے خلاف جنگ کے لئے ایٹم بم تیار کر لیا ہے۔ یہ بم دیمونا کے ایٹمی مرکز میں تیار کئے گئے ہیں۔ جو فرانس کی امداد سے ۱۹۶۳ء میں قائم کیا گیا تھا چند برس قبل اسرائیلی حکام نے اعلان کیا تھا کہ وہ پروگرام کے مطابق ۱۹۷۰ء تک ایٹم بم تیار کریں گے۔ مگر مشرق وسطیٰ میں صورت حال مزید کشیدہ ہونے کے پیش نظر یہ مقررہ مدت سے دو سال پہلے تیار کر لیا گیا ہے۔ اور وہ اسے تھوڑے فاصلے پر پھینکنے کی استعداد بھی رکھتا ہے بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی ایجنٹوں نے ایٹم بم بنانے کے لئے ضروری سامان چوری چھپے فرانس سے خریدا تھا۔

اسرائیل اور اردن کی فوجوں میں شدید جھڑپ

عمان ۱۰ر جنوری۔ اسرائیل کے ایک گشتی دستے نے گذشتہ رات المنشیہ کے علاقے میں دریائے اردن عبور کرنے کی کوشش کی، جس کے نتیجہ میں دریائے اردن کے اس پار متعین اردنی فوجوں سے ان کی زبردست جھڑپ ہو گئی۔ اردن کے فوجی ترجمان نے بتایا کہ اسرائیلی فوجیں شمال سے اردنی فوجوں پر زبردست گولہ باری کی اور مشین گنوں سے بھی فائرنگ کرتے رہے۔ جس کے جواب میں اردنی فوجوں نے بھی اسرائیلی حملہ آوروں پر گولہ باری کر کے ان کا حملہ ناکام بنا دیا۔

ترجمان نے مزید بتایا کہ تقریباً ۲۰ منٹ تک یہ جھڑپ جاری رہی۔ لیکن اردن کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اس جھڑپ میں اسرائیل کے کئی فوجی ہلاک ہو گئے اور چار توپیں تباہ ہو گئیں۔

برطانیہ سے تارکین وطن کو واپس بھیجنے سے مسئلہ حل نہیں ہو گا (میاں ارشد حسین)

پاکستان کے وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے کہا ہے کہ تارکین وطن کے بارے میں برطانوی اخبارات کا رویہ انتہائی نامناسب ہے انہوں نے کہا برطانوی اخبارات تارکین وطن کے بارے میں خبریں نمک مرچ لگا کر شائع کرتے ہیں۔ انہوں نے دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں پہلی مرتبہ نسلی امتیاز کے بارے میں نازک سوال اٹھایا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس فرقہ کو ختم کرنے کے لئے مؤثر اقدامات کئے جائیں۔

میاں ارشد حسین نے کہا کہ تمام ممالک کو چاہیے کہ وہ نسلی تعلقات کو دولت مشترکہ کے مسئلہ کے طور پر تسلیم کریں اور کسی بھی رکن ملک کو دوسرے رکن ملک کے باشندے کے خلاف نسلی امتیاز کی پالیسی روا نہیں رکھنی چاہیئے۔ انہوں نے زور دیا کہ ملازمتوں کے حصول، رہائش کی سہولتوں تعلیم اور سماجی خدمات کے سلسلے میں کسی قسم کا فرقہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ اگر کسی شعبہ میں یہ فرقہ موجود ہو تو اسے ختم کرنا چاہیئے انہوں نے کہا کہ برطانیہ سے تارکین وطن کو واپس بھیجنے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہو گا۔ میاں ارشد حسین نے مشرقی افریقہ کے ممالک سے کہا ہے کہ وہ ایشیائی باشندوں کے ساتھ انصاف کا سلوک کریں۔

لبنان میں مخلوط قومی حکومت

بیروت ۱۰ر جنوری۔ لبنان کے صدر چارلس ہیلو نے سابق وزیراعظم رشید کرامی کو نئی حکومت بنانے کی دعوت دی ہے توقع ہے کہ ان کی مخلوط حکومت میں چودہ وزیر شامل ہوں گے۔

ولادت

میرے بچے عزیزم محمد احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بچہ عطا فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچہ کا نام "محمود احمد عمر" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود محترم مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بچہ کو صحت والی لمبی عمر دے اور اسلام اور احمدیت کا خادم بنائے۔ آمین۔

(اہلیہ مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم)

ضروری اطلاع

ہم بڑی مسرت کے ساتھ بھائیوں اور بہنوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ بیس ۲۰ سالہ پرانی موذی مرض بواسیر کا ہم نے خاندانی اور سند یافتہ پاکستان ماہر بواسیر

حکیم حاکم علی قاسم علی ماہر بواسیر گھڈیاں

تحصیل قصور ضلع لاہور سے علاج کرا کر شفا پائی اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بواسیر کی مرض ہو تو بغیر خون کے صرف چار گھنٹوں میں کلی اور بغیر تکلیف کے ہو کے نکلوا کر فائدہ اٹھائیں

نوٹ: زنانہ بواسیر اور پوشیدہ امراض کے لئے تجربہ کار عورت کا انتظام ہے۔ دسر دار عطاء اللہ خان بی اے کراچی نمبر ۱۸ ناظم آباد ۲-۱۱-۱۰ ۶/۱ فون نمبر ۶۲۰۳۶

شفق اور بسیم سے بچنے والا جادو کا مہلک

اپھارہ

"اکسیر اپھارہ" کے صرف ایک پیکٹ سے منٹوں میں ختم ہو جاتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ درجن پر ۳۳٪ کمیشن ۳ درجن پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی گوبازار ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینجر الفضل روزنامہ ربوہ

سے خط و کتابت کیا کریں،

اعلان نکاح

۱۔ میری بچی عزیزہ بشریٰ پروین صاحبہ کا نکاح ہمراہ عزیز سعید احمد صاحب ابن عمر حیات صاحب گنج مغل پورہ لاہور بعوض -/۲۵۰۰ حق مہر۔

۲۔ دوسری بچی عزیزہ قیصر پروین صاحبہ کا نکاح ہمراہ شفیق احمد صاحب ابن حکیم فیروز الدین صاحب دارالصدر غربی ربوہ بعوض -/۲۵۰۰ حق مہر

۳۔ اور میرے بچے عزیز اعجاز احمد صاحب طارق کا نکاح ہمراہ امۃ القیوم صاحبہ بنت مکرم حکیم فیروز الدین صاحب دارالصدر غربی ربوہ بعوض -/۵۰۰۰ حق مہر

مورخہ ۲۹/۱۲/۶۸ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھا احباب سے ان نکاحوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منظور احمد امین کوٹھی نمبر B/۳۰۳ گلگشت کالونی ملتان شہر)

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب آف کراچی کا اکلوتا بیٹا نفس کی تکلیف سے بیمار ہے اور بہت کمزور ہو چکا ہے جس کی وجہ سے بہت تشویش ہے احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے اس کی شفائے کاملہ کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(مسعود احمد چوہدری کارکن دفتر ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ محض مونہہ کے ایمان سے کچھ نہیں بنتا

کوشش یہ کرنی چاہیئے کہ احکام الٰہیہ پر کماحقہٗ عمل کرنا چاہیئے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ تفسیر کبیر میں سورۃ النور کے مضامین اور اس میں بیان کردہ احکام کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

پھر بتایا کہ جو لوگ اسلام کو نہیں مانیں گے چونکہ اُن کے اخلاق کی بنیاد یا تو ایک غیر مصفّٰی شریعت پر ہوگی۔ یا صرف انسانی ذہنوں پر ہوگی (جیسے مسیحیوں کی) اس لئے ان کی تدبیریں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی۔ اور ان کی کوششیں رائیگاں چلی جائیں گی اور اصلاح قومی کے کام کو وہ بڑا مشکل پائیں گے۔ کیونکہ اصلاح بغیر خدائی ہدایت کے نہیں ہو سکتی (یعنی بغیر شریعت کے)

(آیت ۴۰ - ۴۱)

پھر فرماتا ہے کہ کیا انسانوں کو یہ نظر نہیں آتا کہ تمام کائنات میں خدا تعالےٰ کے قانون سے برکت ہی برکت نظر آ رہی ہے اور قانون قدرت خدا تعالےٰ کی ایک بہت بڑی رحمت نظر آ رہا ہے پھر یہ کیونکر سمجھتے ہیں کہ اُسی خدا کا بنایا ہوا قانون شریعت ایک لعنت ہے۔ انسان اگر اپنے لئے صحیح رستہ تلاش کر سکتا ہے تو خدا اس کے لئے صحیح رستہ کیوں تلاش نہیں کر سکتا۔

(آیت ۴۲ تا ۴۷)

مگر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ محض مونہہ کے ایمان سے کچھ نہیں بنتا بلکہ کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ احکام الٰہیہ پر عمل کیا جائے یہ نہ ہو کہ جب فائدہ دیکھا عمل کر لیا اور جب فائدہ نہ ہوا تو چھوڑ دیا۔ (آیت ۴۸ تا ۵۵)

ہم مسلمانوں سے یہ وعدہ کرتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے بتائے ہوئے طریق پر چلیں گے تو ہم انہیں زمین و دنیا میں بادشاہ بنا دیں گے۔ (یعنی اپنے اپنے وقت پر مناسب حال دینی و دنیوی لیڈری یا دونوں نعمتیں ایک ہی وقت میں ان کو ملیں گی) اور ان کے دین کو دُنیا میں پھیلا دیں گے اور ان کے ذریعہ توحید کو دُنیا میں قائم کر دیں گے لیکن ان کو بھی چاہیئے کہ وہ خدا تعالےٰ کی عبادت کو قائم کریں۔ اپنے مالوں سے غریبوں کی مدد کریں۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کی اطاعت کریں۔ اور یہ کبھی خیال نہ کریں کہ ان کے دشمن بوجہ اپنی طاقت اور کثرت کے ان پر غالب ہو جائیں گے۔ وہ کبھی فاتح نہیں ہوں گے۔

(آیت ۵۶ تا ۵۸)

اے مومنو! ہم پھر تم کو نصیحت کرتے ہیں کہ اپنی عائلی اور قومی زندگی کو درست کرو۔ اور آزادانہ خلا ملا نہ کیا کرو۔ صبح کے ہونے سے پہلے اور دوپہر کو اور رات گئے وہ خادم جو جنگی قیدی ہیں اور نابالغ بچے کبھی ان کمروں میں نہ جایا کریں جن میں میاں بیوی رہتے ہیں۔ ہاں ان وقتوں کے علاوہ جو لوگ گھر کا حصّہ ہیں وہ آ جا سکتے ہیں اس میں تمہاری اخلاق بہتر ہوگا ہے اور جب بچے جوان ہو جائیں ان پر بھی نوجوانوں والے احکام کا اطلاق ہونا چاہیئے۔ اسلامی پردہ اُن عورتوں کے لئے ہے جو جوان اور شادی کے قابل ہیں۔ بوڑھی عورتیں اگر چاہیں تو اس پردہ کو ترک کر سکتی ہیں مگر وہ بھی زینت کر کے باہر نہ نکلیں۔ (آیت ۵۹ تا ۶۱)

جو لوگ جسمانی طور پر معذور ہیں جو قریبی رشتہ دار ہیں اگر ایک دوسرے کے گھر سے بن بلائے کھانا کھالیں تو حرج نہیں مگر دوسرے لوگوں کو چاہیئے کہ دعوت کے بغیر ایک دوسرے کے گھر کھانے کے وقت نہ جایا کریں (آیت ۶۲)

عائلی نظام کے بعد یاد رکھو کہ قومی نظام بھی نہایت اہم شے ہے بلکہ عائلی اور انفرادی نظام سے بالا ہے اس لئے چاہیئے کہ جب کوئی قومی مجلس ہو تو بلا اجازت افسر وہاں سے کوئی نہ جائے (جیسا کہ بعض پارلیمنٹوں نے آجکل قانون بنا رکھا ہے) جو لوگ اجازت سے جائیں اور منافق نہ ہوں الرسول کو ضرورت کے وقت اجازت دے دینی چاہیئے۔ (آیت ۶۳)

اے مومنو! دنیوی نظام سے بھی اہم تر دینی نظام ہے اس لئے رسول کی آواز کو دوسروں کی آوازوں کی طرح مت سمجھو جو لوگ رسول کی مجلس سے بغیر اجازت چلے جاتے ہیں وہ خدا کے نافرمان ہیں۔ اُن کو عذاب سے ڈرنا چاہیئے (آیت ۶۴)

(تفسیر کبیر سورۃ نور صفحہ ۲۲۵ تا ۲۳۶)

علم انعامی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

گزشتہ سال ۱۳۴۷ ہش (۱۹۶۸ء) میں کارکردگی کے لحاظ سے مجلس انصار اللہ کراچی اور مجلس انصار اللہ پشاور، ہر دو مجالس اوّل قرار دی گئیں۔ اور علم انعامی کی مستحق۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۲۷ فتح (دسمبر) کو جلسہ سالانہ پر مکرم محمد شفیع خان صاحب زعیم اعلےٰ انصار اللہ کراچی اور مکرم چوہدری رکن الدین صاحب زعیم اعلےٰ مجلس انصار اللہ پشاور کو اپنے دست مبارک سے انصار اللہ کا علم انعامی عطا فرمایا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ آمین۔

مجلس انصار اللہ کوئٹہ دوم رہی۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

عزیز جعفر احمد خان سلمہ اللہ کے لئے دعائے خاص کی تحریک

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ عزیز جعفر احمد خان سلمہ اللہ تعالےٰ ابن محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب کا آج ۱۲ صلح (جنوری) بروز ہفتہ لاہور میں دماغ کا دوسرا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ یہ میجر اور نہایت نازک اپریشن اللہ تعالےٰ کے خاص فضل کے نتیجہ میں ہر لحاظ سے کامیاب ثابت ہو اور قادر و شافی خدا عزیز موصوف کو اپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے ہر طرح محفوظ رکھتے ہوئے اپنے فضل سے معجزانہ طور پر کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ اور کامل صحت و عافیت اور تندرستی و توانائی کے ساتھ عمر دراز سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

درخواست ہائے دُعا

محترمہ طاہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو کرامت اللہ صاحب آف انبالہ مرحوم ایک ماہ سے علیل چلی آ رہی ہیں۔ ان دنوں طبیعت زیادہ ناساز ہے۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نعیم احمد عابد۔ دار الرحمت وسطی ربوہ)

۲۔ مکرم لبیب الحق صاحب ابن محترم حاجی نصیر الحق صاحب مرحوم لاہور کافی عرصہ سے معدہ اور آنتوں کی خرابی کی وجہ سے بہت بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(شیخ نور الحق۔ ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کے لئے

ابھی تک متعدد مجالس کی طرف سے بجٹ سال ۴۷ - ۴۸ ہش موصول نہیں ہوئے جبکہ بجٹ مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ ظہور (اگست) تھی قائدین سے درخواست ہے کہ اگر انہوں نے بجٹ ارسال نہیں کیا تو فوراً اس کام کی طرف توجہ فرمائیں اور جتنی جلدی ہو سکے بجٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴